کیا خدا آپ کے لئے مُوا؟

س: یہ نہایت غیر معمولی سوال ہے۔ خدا کو میرے لئے مرنا ضروری کیوں تھا؟

ج: اِس کی وجہ یہ ہے کیونکہ بائبل بتاتی ہے کہ نسلِ انسانی کے گناہ کی وجہ سے تمام انسان موت کے سایہ میں ہیں۔ جو کہ ابدی عذاب کی دوسری موت ہے:

" کیونکہ گناہ کی مزدوری موت ہے؛۔۔۔" رومیوں: ۶: ۲۳

" پھر میں نے ایک بڑا سفید تخت اور اُسکو جو اُس پر بیٹھا ہوا تھا دیکھا جسکے سامنے سے زمین اور آسمان بھاگ گئے اور اُنہیں کہیں جگہ نہ ملی۔ پھر میں نے چھوٹے بڑے سب مُردوں کو اُس تخت کے سامنے کھڑے ہوئے دیکھا اور کتابیں کھولی گئیں۔ پھر ایک اور کتاب کھولی گئی یعنی کتاب حیات اور جس طرح اُن کتابوں میں لکھا ہوا تھا اُن کے اعمال کے مطابق مُردوں کا انصاف کیا گیا۔ پھر موت اور عالم ارواح آگ کی جھیل میں ڈالے گئے۔ یہ آگ کی جھیل دوسری موت ہے۔" مکاشفہ: ۲۰: ۱۱، ۱۲، ۱۴

لیکن خدا نے نجات کا ایک منصوبہ ترتیب دیا ہے جس میں اُس نے اُن سب کے گناہ اپنے اوپر لیتے ہوئے اور اُن کی جگہ پر مرتے ہوئے انسانی نسل میں سے چند کو (تمام کو نہیں) نجات دینے کا منصوبہ بنایا ہے۔ وہ اُن کا متبادل بن جاتا ہے۔ حیرت انگیز طور پر، بائبل کی انجیل اعلان کرتی ہے کہ خدا نے چند باغی گناہگاروں کے گناہ لے لیے اور ہر ایک کے لیے جہنم میں ابدیت گزرانے کے برابر کفارہ ادا کیا:

" کیونکہ جب باوجود دشمن ہونے کے خدا سے اُسکے بیٹے کی موت کے وسیلہ سے ہمارا میل ہو گیا۔۔۔" رومیوں: ۵: ۱۰

" وہ آپ ہمارے گناہوں کو اپنے بدن پر لئے ہوئے صلیب پر چڑھ گیا تاکہ ہم گناہوں کے اعتبار سے مرکر راستبازی کے اِعتبار سے جئیں اور اُسی کے مار کھانے سے تُم نے شِفا پائی۔" پطرس: ۲:۲۴

خدا نے (یسوع مسیح کے طور پر) اُن لوگوں کے گناہ کی وجہ سے سزا کا تجربہ کیا جن کو جہنم میں ابدی زندگی گزارنے سے نجات دینے وہ آیا تھا۔ یہ ایک کفارہ ادا کرنے والی موت تھی جو خدا نے نسل انسانی کے ایک حصے کے لیے سہی، جنہیں اُس کے برگزیدہ کہا جاتا ہے۔ جس نے خدا کی شریعت کو مکمل طور پر پورا کر دیا:

" اپنی جان ہی کا دُکھ اُٹھا کر وہ اُسے دیکھے گا اور سیر ہوگا۔ اپنے ہی عِرفان سے میرا صادِق خادِم بہتوں کو راستباز ٹھہرائیگا کیونکہ وہ اُن کی بدکرداری خُود اُٹھا لے گا۔" یسعیاہ: ۵۳:۱۱

ایک مرتبہ جب گناہ کا کفارہ مکمل طور پر ادا کر دیا جاتا ہے، تو مزید کوئی امکان نہیں رہتا ہے کہ خدا کے لوگ روزِ آخر کو عدالت کے لئے کھڑے ہوں گے۔ وہ شریعت کی طرف سے کی سزا سے آزاد کر دیئے جاتے ہیں۔

" پس اب جو مسیح یسوع میں ہیں اُن پر سزا کا حُکم نہیں۔" رومیوں: ۸:۱

س: بہتر، میرا خیال ہے کہ خدا کے "مرنے" اور خاص طور پر کچھ لوگوں کے لیے اُس کے جہنم میں جانے کے تجربے کا تصور کرنا ایک حیرت انگیز نظریہ ہے، لیکن اس سے پہلے، میں یقیناً تسلیم کرنا چاہوں گا کہ میں یہ جانتا بھی نہیں ہوں کہ وہ موجود ہے۔ حقیقتاً کوئی شخص کیسے جان سکتا ہے کہ خدا موجود ہے؟

ج: کچھ آدمی دعوی کرتے ہیں کہ کوئی خدا موجود نہیں ہے، یا، انہیں یقین نہیں ہے کہ وہ موجود ہے تاہم، خدا کی موجودگی کا انحصار ہرگز بھی آدمی کے تصور سے نہیں ہے۔ بائبل یہ بات ایک نا قابل انکار حقیقت کے طور پر بیان کرتی ہے کہ خدا بالکل موجود ہے:

" خدا نے ابتدا میں زمین و آسمان کو پَیدا کیا۔" پَیدائش: ۱:۱

ہمارے اردگرد کی دنیا مستقل طور پر اِس حقیقت کا اعادہ کر رہی ہے کہ ایک خالق موجود تھا (اور موجود ہے) جس نے سب چیزوں کو خلق کیا اور اُنہیں قائم رکھا۔ فطرت اِس بات کو ہم پر بہت زیادہ عیاں کر رہی ہے کہ ان سے کے پیچھے کوئی غالب موجد تھا۔

" آسمان خُدا کا جلال ظاہر کرتا ہے اور فضا اُسکی دستکاری دِکھاتی ہے۔ دِن سے دِن بات کرتا ہے اور رات کو رات حِکمت سِکھاتی ہے۔ نہ بولنا ہے نہ کلام نہ اُن کی آواز سنائی دیتی ہے۔" زبور: ۱۹: ۱ تا ۳

آپ دیکھیں، دل کی گہرائی میں، ہر بنی نوع انسان جانتا ہے کہ خدا موجود ہے، اور وہ یہ بھی جانتے ہیں کہ وہ اس خدا کے ساتھ مصیبت میں ہیں:

" کیونکہ جو کچھ خُدا کی نِسبت معلُوم ہو سکتا ہے وہ اُن کے باطِن میں ظاہر ہے۔ اِس لئے کہ خُدا نے اُسکو اُن پر ظاہر کر دیا۔ کیونکہ اُس کی اَن دیکھی صِفتیں یعنی اُسکی ازلی قُدرت اور الُوہیت دُنیا کی پَیدائش کے وقت سے بنائی ہُوئی چیزوں کے ذریعہ سے معلُوم ہو کر صاف نظر آتی ہیں۔ یہاں تک کہ اُنکو کُچھ عُذر باقی نہیں۔" رومیوں ۱: ۱۹، ۲۰

س: مجھے آپ سے متفق ہونا پڑے گا کہ جیسے میں نے خوبصورت پھول اور حیرت انگیز مخلوق دیکھی ہے، میں نے وقتاً فوقتاً ایسا بھی سوچا ہے کہ کسی خدا نے ان سب کو بنایا ہے، لیکن اکثر، میں اس سوال پر پریشان ہو جاتا ہوں کہ وہ " کونسا خدا؟" بہت سے مذاہب دعویٰ کرتے ہیں کہ اُن کا خدا سچا ہے۔ کون سا خدا سچا ہے کون سا خدا صحیح ہے؟

ج: آپ نے بہت اچھا سوال پوچھا ہے۔ دنیا مذاہب اور ان کے مخصوص خداؤں سے بھری پڑی ہے، اور خدا کے بارے میں اُن کے بہت سے تصورات تصادم میں ہیں لیکن بائبل ہی ہمیں سکھاتی ہے کہ ہم یقینی طور پر واحد اور ایک ہی سچے خدا کے بارے میں جان سکتے ہیں:

" مَیں ہی خُداوند ہُوں اَور کوئی نہیں۔ میرے سوا خُداوند نہیں۔ میں نے تیری کمر باندھی اگرچہ تُو نے مجھے نہ پہچانا۔ تاکہ مشرق سے مغرب تک لوگ جان لیں کہ میرے سوا کوئی نہیں۔ مَیں ہی خُداوند ہُوں میرے سِوا کوئی دُوسرا نہیں۔" یسعیاہ: ۴۵: ۵، ۶

" تُم جو قوموں میں سے بچ نکلے ہو جمع ہو کر آؤ۔ مل کر نزدیک ہو۔ وہ جو اپنی لکڑی کی کھودی ہوئی مورت لئے پھرتے ہیں اور ایسے معبود سے جو بچا نہیں سکتا دعا کرتے ہیں دانش سے خالی ہیں۔ تُم منادی کرو اور اُن کو نزدیک لاؤ۔ ہاں وہ باہم مشورت کریں۔ کس نے قدیم ہی سے یہ ظاہر کیا؟ کس نے قدیم ایّام میں اِس کی خبر پہلے ہی سے دی ہے؟ کیا میں خُداوند ہی نے یہ نہیں کیا؟ سو میرے سِوا کوئی خُداوند نہیں۔ صادق القُول اور نجات دینے والا خُدا میرے سِوا کوئی نہیں۔ اے انتہایِ زمین کے سب رہنے والو! تُم میری طرف متوجہ ہو اور نجات پاؤ کیوں کہ میں خُدا ہوں اور میرے سِوا کوئی نہیں۔" یسعیاہ: ۴۵: ۲۰ تا ۲۲

بائبل اِس بات کا اعلان کرتی ہے کہ یسوع مسیح ایک ہی واحد نجات دہندہ ہے:

"۔۔۔یسوع مسیح ناصری کے نام سے۔۔۔۔ اور کسی دُوسرے کے وسیلہ سے نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دُوسرا نام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات پا سکیں۔" اعمال: ۴: ۱۰، ۱۲

س: کیا آپ یہ کہہ رہے ہیں کہ یسوع ہی خداوند اور خدا ہے؟

ج: جی ہاں! بائبل واضح طور پر سکھاتی ہے کہ یسوع بائبل کا خدا ہے، جو مجسم ہوا۔

" ابتدا میں کلام تھا اور کلام خدا کے ساتھ تھا اور کلام خدا تھا۔ اور کلام مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا۔۔۔۔" یوحنا: ۱: ۱، ۱۴

س: لیکن کیا یسوع کو "خدا کا بیٹا" نہیں کہا جاتا ہے؟ اور اگر بیٹا موجود ہے، تو باپ بھی ضرور موجود ہونا چاہیے۔ کتنے خدا موجود ہیں؟

ج: جی ہاں! یہ سچ ہے کہ یسوع کو "خدا کا بیٹا" کہا جاتا ہے تاہم، بائبل بنا شک وشبہ اعلان کرتی ہے کہ یسوع ابدی خدا ہے۔ بائبل یہ سکھاتی کہ باپ ابدی خدا ہے۔ حقیقت یہ

ہے کہ خدا کی ذات ہم آدمیوں کے سمجھنے کی کوشش کرنے کے لیے نہایت پیچیدہ ہے (کیونکہ ہم محدود ذہنیت والی مخلوق ہیں):

" کیونکہ اُلوہیّت کی ساری معموری اُسی میں مُجسم ہو کر سکونت کرتی ہے۔" کُلسّیوں: ۲: ۹

" مگر بیٹے کی بابت کہتا ہے کہ اَے خُداوند تیرا تخت ابدالآباد رہے گا۔" عبرانیوں: ۱: ۸

"۔۔۔ اپنے خدا اور باپ کے لئے اُسکا جلال اور سلطنت ابدُالآباد رہے۔ آمین۔" مکاشفہ: ۱:۶

خُدا اپنے آپ کو تین اشخاص میں ظاہر کرتا ہے، تاہم وہ اِس بات پر زور دیتا ہے کہ وہ صرف ایک خدا ہے:

"(کیونکہ آسمان پر تین شخص گواہی دیتے ہیں، باپ، کلام، اور روح پاک: اور یہ تین ایک ہی ہیں۔) " ۱ یوحنا: ۵:۷

(۱ یوحنا: ۵:۷ کو بائبل کا اردو ترجمہ کرتے ہوئے غلطی سے شامل نہیں کیا گیا تھا، یہ آیت عبرانی، یونانی بائبل میں بنا کسی شک وشبہ موجود ہے۔)

"سُن اے اِسرائیل! خُداوند ہمارا خُدا ایک ہی خُداوند ہے۔" اِستِثنا ۶: ۴

س: ایسا لگتا ہے کہ آپ جو کہتے ہیں اس کے لیے آپ بائبل میں سے بہت زیادہ حولہ اور اقتباس کرتے ہیں، لیکن میں نے سنا ہے کہ بائبل محض آدمیوں کی طرف سے لکھی ایک بہت پرانی کتاب ہے؟

ج: یہ سچ ہے کہ بائبل بہت پرانی کتاب ہے، لیکن یہ قطعاً بھی آدمیوں کا کلام نہیں ہے۔ خدا نے اپنے منہ کے کلمہ کو لکھنے کے لیے نبیوں کو متحرک کیا۔ اس طریقے سے، خدا نے ان آدمیوں کو کاتبین کے طور پر نسل انسانی کے ساتھ اپنی گفتگو کو قلم بند کرنے کے لیے استعمال کیا:

" پہلے یہ جان لو کہ کتاب مُقدس کی کِسی نُبُوّت کی بات کی تاویل کسی کے ذاتی اِختیار پر مَوقُوف نہیں۔ کیونکہ نُبُوّت کی کوئی بات آدمی کی خواہش سے کبھی نہیں ہُوئی بلکہ آدمی رُوح القدس کی تحریک کے سبب سے خدا کی طرف سے بولتے تھے۔" ۲پطرس: ۱: ۲۰، ۲۱

" ہر ایک صحِیفہ جو خُدا کے اِلہام سے ہے تعلیم اور اِلزام اور اِصلاح اور راستبازی میں تربیت کرنے کے لئے فائدہ مند بھی ہے۔" ۲ تیمُتھیُس: ۳:۱۶

چنانچہ، ساری بائبل خدا کا کام ہے۔ خدا کا ہر کلمہ مقدس اور پوتر ہے اور اس پر مکمل طور پر بھروسہ کیا جا سکتا ہے۔ بائبل ہر اس بات میں بنیادی اور آخری اختیار ہے جس کا وہ اعلان کرتی ہے،

س: میں سچ بتاؤں، مجھے بالکل بھی سمجھ نہیں آ رہی ہے۔ چونکہ میں اتنا برا آدمی نہیں ہوں۔ تو خدا کا میرے لیے مرنا ضروری کیوں ہوگا۔

ج: ہولناک سچائی یہ ہے کہ تمام انسان گناہ میں گر چکے ہیں اور خدا کی شریعت توڑ چکے ہیں۔ آپ دیکھیں، خدا کی کتاب کے مطابق جو کہ بائبل ہے، تمام آدمی بہت زیادہ بُرے اور مکار ہیں:

" سب گمراہ ہیں سب کے سب نکمے بن گئے۔ کوئی بھلائی کرنے والا نہیں۔ ایک بھی نہیں۔" رومیوں: ۳:۱۲

" دل سب چیزوں سے زیادہ حیلہ باز اور لا علاج ہے۔ اُس کو کون دریافت کر سکتا ہے؟" یرمیاہ: ۱۷:۹

خدا کامل، منصف، اور پاک ہے۔ وہ اپنے تمام قوانین کی قطعی فرمانبرداری کا تقاضہ کرتا ہے۔ کسی ایک کی فرمانبرداری میں ناکامی ہم پر اُس کا قہر لانے کے لیے کافی ہے:

" کیونکہ جس نے ساری شریعت پر عمل کیا اور ایک ہی بات میں خطا کی وہ سب باتوں میں قصوروار ٹھہرا۔" یعقوب: ۲: ۱۰

اگر ہم اپنے آپ کے ساتھ مخلص ہیں، تو ہمیں ضرور تسلیم کرنا ہے کہ ہم نے (ہر دوسرے شخص

کے ساتھ) گناہ کیا ہے:

" اگر ہم کہیں کہ ہم بے گناہ ہیں تو اپنے آپ کو فریب دیتے ہیں اور ہم میں سچائی نہیں۔" ۱ یوحنا: ۱: ۸

" اس لئے کہ سب نے گناہ کیا اور خُدا کے جلال سے محروم ہیں۔" رومیوں: ۳:۲۳

"۔۔۔ جو جان گناہ کرتی ہے وہی مرے گی۔" حزقی ایل: ۱۸:۴

جیسے کہ ہم نے پہلے دیکھا، بائبل کا اصول یہ ہے کہ گناہ کا کفارہ موت ہے، اور وہ موت جو خدا کے تصور میں ہے وہ جہنم میں ابدی عذاب کو سہنے کی دوسری موت ہے:

س: کیا آپ واقعی سوچتے ہیں کہ خدا لوگوں کو جہنم میں پھینک دے گا؟

ج: جی ہاں! گناہ خدا کے نزدیک بہت خطرناک ہے۔ گناہ بے انتہا پاک خدا کے نزدیک نہایت بھیانک ہے۔ کہ وہ ہمیشہ اُنکو سزا ضرور دے گا جو اُس کے قوانین توڑتے ہیں:

" اِس لئے کہ میرے غصہ کے مارے آگ بھڑک اُٹھی ہے جو پاتال کی تہ تک جلتی جائے گی اور زمین کو اُس کی پیداوار سمیت بھسم کر دے گی اور پہاڑوں کی بنیادوں میں آگ لگا دی گی۔" استثنا ۳۲:۲۲

" اور یہ ہمیشہ کی سزا پائیں گے مگر راستباز ہمیشہ کی زندگی۔" متی: ۲۵:۴۶

س: کیا آپ یہ کہہ رہے ہیں کہ وہ شخص جسے جہنم کی سزا دی گئی ہو وہ اسے ہمیشہ کے لیے برداشت کرے گا؟

ج: ناگوار طور پر، ہمیں ضرور کہنا پڑے گا کہ جواب ہے جی ہاں! بائبل کہتی ہے جب ایک مرتبہ گنہگار جہنم میں ڈالے جائیں گے تو وہ کبھی باہر نہیں نکلیں گے۔ یہ ابدی ہے:

" اور جو خُدا کو نہیں پہچانتے اور ہمارے خداوند یسوع کی خوشخبری کو نہیں مانتے اُن سے بدلہ لے گا۔ وہ خُداوند کے چہرہ اور اس کی قدرت کے جلال سے دور ہو کر ابدی ہلاکت کی سزا پائیں گے۔" ۲ تِھسّلُنیکیوں: ۱:۸،۹

" اور اگر تیرا ہاتھ تجھے ٹھوکر کھلائے تو اُسے کاٹ ڈال۔ ٹنڈا ہو کر زندگی میں داخل ہونا تیرے لئے اِس سے بہتر ہے کہ دو ہاتھ ہوتے جہنم کے کے بیچ اُس آگ میں جائے جو کبھی بجھنے کی نہیں۔ (جہاں اُن کا کیڑا نہیں مرتا اور آگ نہیں بجھتی)۔ اور اگر تیرا پاؤں تجھے ٹھوکر کھلائے تو اُسے کاٹ ڈال۔ لنگڑا ہو کر زندگی میں داخل ہونا تیرے لئے اِس سے بہتر ہے کہ دو پاؤں ہوتے جہنم میں ڈالا جائے۔ (جہاں اُن کا کیڑا نہیں مرتا اور آگ نہیں بجھتی)۔" مرقس: ۹:۴۳ تا ۴۶

س: خدا کے بارے میں جیسے آپ بات کر رہے ہیں وہ بہت خوفناک ہے۔ میرا خیال تھا کہ مسیحی ایک مہربان اور رحم دل خدا پر یقین رکھتے ہیں جو ہر کسی سے پیار کرتا ہے۔ کیا خدا اتنا غضب ناک ہے جیسے آپ بیان کرتے ہیں؟

ج: خدا محبت کرنے والا اور مہربان ہے، لیکن وہ پاک اور منصف بھی ہے اور اپنی شبیہ پر بنائے ہوئے انسانوں کو اپنی شریعت کی خلاف ورزی کرنے پر ذمہ دار ٹھہراتا ہے۔ بائبل کے سچے ایماندار دوسروں کو خبردار کرنے کی خواہش رکھتے ہیں، کیونکہ خدا سے درحقیقت ڈرتے رہنا ہے:

" پس ہم خُداوند کے خوف کو جان کر آدمیوں کو سمجھاتے ہیں۔۔۔" ۲ کرنتھیوں: ۵:۱۱

" خُداوند غیور اور انتقام لینے والا ہے ہاں خُداوند انتقام لینے والا اور قہار ہے۔ خُداوند اپنے مخالفوں سے انتقام لیتا ہے اور اپنے دشمنوں کے لئے قہر کو قائم رکھتا ہے۔" ناحُوم: ۱:۲

" کیونکہ ہمارا خُدا بھسم کرنے والی آگ ہے۔" عبرانیوں: ۱۲:۲۹

" خُداوند فرماتا ہے کیا تُم مجھ سے نہیں ڈرتے؟ کیا تُم میرے حضور میں تھرتھراؤ گے نہیں جس نے ریت کو سمندر کی حد پر ابدی حکم سے قائم کیا کہ وہ اُس سے آگے نہیں بڑھ سکتا۔۔۔" یرمیاہ: ۵:۲۲

مسکرانے کا تصور، یسوع سے تربیت پانا، سب لوگوں سے خوشی، بہت سی کلیسیاؤں میں پیش کیا جاتا ہے۔ لیکن یہ تصور مکمل طور پر غلط ہے۔ یسوع مسیح نسل انسانی کے گناہ سے ناراض ہے اور وہ وہی ہے جس کو نافرمان لوگوں کو سزا دینے اور جہنم میں ابدیت گزارنے کی آخری سزا دینے کے لیے روزِ آخر کو انصاف کے تخت پر بٹھایا جائے گا۔

"۔۔۔خُدا ہر روز قہر کرتا ہے ۔" زبور: ۷:۱۱

" کیونکہ اُس نے ایک دن ٹھہرایا ہے جس میں وہ راستی سے دنیا کی عدالت اُس آدمی کی معرفت کرے گا جسے اُس نے مقرر کیا ہے اور اُسے مُردوں میں جلا کر یہ بات سب پر ثابت کر دی ہے۔" اعمال: ۱۷:۳۱

" کیونکہ ضرور ہے کہ مسیح کے تختِ عدالت کے سامنے جا کر ہم سب کا حال ظاہر کیا جائے تا کہ ہر شخص اپنے اُن کاموں کا بدلہ پائے جو اُس نے بدن کے وسیلہ سے کئے ہوں خواہ بھلے ہوں خواہ بُرے۔" ۲ کرنتھیوں: ۵:۱۰

س: میں جانتا ہوں کہ اس کی صدا کی وجہ سے، میں جہنم میں جانے سے بہت زیادہ پرہیز کروں گا۔ مجھے وہاں نہ جانے کے لیے کیا کرنا ہوگا؟

ج: آپ کو ضرور یہ سمجھنا ہے کہ ہماری (نسل انسانی کی) صورت حال اچھی نہیں ہے۔ ہمارے گناہ کی وجہ سے، ہم توبہ کرنے اور یقین رکھنے کے لیے انجیل کی بشارت کی فرمانبرداری سے پاسداری نہیں کر سکتے ہیں۔ ہم روحانی طور پر مردہ ہیں اور اس لیے کوئی بھی ایسا کام کرنے کے نااہل ہیں جو ہمیں نجات دے سکے۔

"اور اُس نے تمہیں بھی زندہ کیا جب اپنے قصوروں اور گناہوں کے سبب سے مردہ تھے۔" افسیوں: ۲:۱

"۔۔۔کیونکہ شریعت کے اعمال سے کوئی بشر راستباز نہ ٹھہرے گا۔" گلتیوں: ۲:۱۶

دراصل، بائبل اشارہ کرتی ہے کہ اپنے ہی کاموں کے ذریعے آدمیوں کے لیے نجات حاصل کرنا قطعی طور پر ناممکن کام ہے۔ صرف خدا ہی ایک گناہگار کو نجات دے سکتا ہے۔

"شاگرد یہ سن کر بہت ہی حیران ہوئے اور کہنے لگے کہ پھر کون نجات پا سکتا ہے؟۔ یسوع نے اُن کی طرف دیکھ کر کہا کہ یہ آدمیوں سے تو نہیں ہو سکتا لیکن خُدا سے سب کچھ ہو سکتا ہے۔" متی: ۱۹: ۲۵، ۲۶

س: کیا آپ یہ کہہ رہے ہیں کہ میں جہنم میں جاؤں گا اس بات سے قطع نظر کہ میں کیا کرتا ہوں۔ کیا کوئی اُمید نہیں ہے؟

ج: جی ہاں! اُمید موجود ہے۔ اُمید خدا میں موجود ہے۔ آپ کو نجات دینے کے لیے سارا کام اُس کو کرنا ہے۔

" لیکن جتنوں نے اُسے قبول کیا اُس نے اُنہیں خُدا کے فرزند بننے کا حق بخشا یعنی اُنہیں جو اُس کے نام پر ایمان لاتے ہیں۔ وہ نہ خون سے نہ جسم کی خواہش سے نہ انسان کے ارادے سے بلکہ خُدا سے پیدا ہوئے۔" یوحنا: ۱: ۱۲، ۱۳

" کوئی میرے پاس نہیں آ سکتا جب تک باپ جس نے مجھے بھیجا ہے اُسے کھینچ نہ لے اور میں اُسے آخری دن پھر زندہ کروں گا۔" یوحنا: ۶: ۴۴

س: میرا خیال نہیں ہے کہ مجھے اچھی طرح سمجھ آ چکی ہے کہ خدا لوگوں کو نجات کیسے دیتا ہے۔ وہ لوگ کون ہیں جن پر وہ رحم کرتا ہے؟ اور میں ایسا کیسے بن سکتا ہوں کہ اُس کا رحم حاصل کروں؟

ج: حقیقت یہ ہے کہ چونکہ آدمی اپنے آپ کو نجات دینے کے لیے کچھ نہیں کر سکتا ہے، تو خدا نے برگزیدگی کے مطابق نجات کا ایک منصوبہ ترتیب دیا۔ اُس نے، صرف اپنے نیک ارادہ کی بنیاد پر، کسی کو اِس جگہ اور کسی اور شخص کو کسی دوسری جگہ چُن لیا۔ یہ آدمی کے اچھے کام نہیں ہیں جو اس کو نجات دیتے ہیں، بلکہ یہ مکمل طور پر خداوند یسوع مسیح کا کام ہے جو

اسے نجات دیتا ہے:

"چنانچہ اُس نے ہم کو بنایِ عالم سے پیشتر اُس میں چُن لیا تا کہ ہم اُس کے نزدیک محبت میں پاک اور بےعیب ہوں۔ اور اُس نے اپنی مرضی کے نیک ارادہ کے موافق ہمیں اپنے لئے پیشتر سے مقرر کیا کہ یسوع مسیح کے وسیلہ سے اُس کے لے پالک بیٹے ہوں۔" افسیوں: ۱: ۴، ۵

"تُم نے مجھے نہیں چُنا بلکہ میں نے تمہیں چُن لیا اور تُم کو مقرر کیا۔۔۔" یوحنا: ۱۵: ۱۶

"اور ابھی تک نہ تو لڑکے پیدا ہوئے تھے اور نہ اُنہوں نے نیکی یا بدی کی تھی کہ اُس سے کہا گیا کہ بڑا چھوٹے کی خدمت کرے گا۔ تا کہ خُدا کا ارادہ جو برگزیدگی پر موقوف ہے اعمال پر مبنی نہ ٹھہرے بلکہ بلانے والے پر۔ چنانچہ لکھا ہے کہ میں نے یعقوب سے تو محبت کی مگر عیسو سے نفرت۔" رومیوں: ۹: ۱۱ تا ۱۳

"خُدا کے برگزیدوں پر کون نالش کرے گا؟ خُداوند ہے جو اُن کو راستباز ٹھہراتا ہے۔" رومیوں: ۸:۳۳

س: لیکن میں کیسے جان سکتا ہوں کہ میں خدا کا برگزیدہ ہوں یا نہیں؟

ج: آپ خدا کے برگزیدہ ہو سکتے ہیں اور نہیں بھی ہو سکتے۔ صرف خدا اُن کو جانتا ہے جن کو نجات دینے کا منصوبہ ہے، اس لیے ہمیں "برگزیدگی" کے سوال کو مکمل طور پر خدا کی اعلیٰ ترین رضا پر چھوڑ دینا ہے۔ تاہم ہم دعا میں اُس کے پاس جا سکتے ہیں۔ خدا ہمیں اُس کے پاس حلیمی سے پہنچنے کی اجازت دیتا ہے (ہمارے گناہوں کو اور ہمارے اُس کے قہر تلے ہونے کی حالت کو تسلیم کرتے ہوئے) تا کہ معاف کیے جانے کی درخواست کر سکیں۔

" لیکن محصول لینے والے نے دور کھڑے ہو کر اتنا بھی نہ چاہا کہ آسمان کی طرف آنکھ اُٹھائے بلکہ چھاتی پیٹ پیٹ کر کہا کہ اے خُدا! مجھ گنہگار پر رحم کر۔" لوقا: ۱۸: ۱۳

"پس آؤ ہم فضل کے تخت کے پاس دلیری سے چلیں تا کہ ہم پر رحم ہو اور وہ فضل حاصل کریں جو ضرورت کے وقت ہماری مدد کرے۔" عبرانیوں: ۴: ۱۶

خدا کی ذات کو گناہگاروں کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے۔ وہ رحیم خدا ہے۔ رحم کے لیے چلانا خدا کی طرف سے ایک آسائش ہے جس کی خدا ہمیں اجازت دیتا ہے۔ محض موت کے سزا یافتہ ہونے کے ناطے، ہم آسمان کے جاہ وجلال والے بادشاہ کے آگے اپنے گناہوں کی معافی کے لیے منت وسماجت کر سکتے ہیں (صرف مسیح کے نام پر)

"۔۔۔وہ اپنا قہر ہمیشہ تک نہیں رکھ چھوڑتا کیونکہ وہ شفقت کرنا پسند کرتا ہے۔" میکاہ: ۷: ۱۸

"اور یہ سُن کر کہ یسوع ناصری ہے چلّا چلّا کر کہنے لگا اے ابن داؤد! اے یسوع مجھ پر رحم کر۔ اور بہتوں نے اُسے ڈانٹا کہ چُپ رہے مگر وہ اور بھی زیادہ چلایا کہ اے ابن داؤد مجھ پر رحم کر۔" مرقس: ۱۰: ۴۷، ۴۸

یسوع نے اندھے بھکاری کی رحم کے لیے منت وسماجت سنی اور اُسے اُس کی جسمانی بصارت عطا کی۔ یہ ہمیں یہ بات بتاتا ہے کہ مسیح گناہگاروں کے لیے نہایت ہی رحیم اور مہربان اور رحیم ہے۔

س: تو تب کیا رحم کے لیے چلانا مجھے جہنم میں جانے سے بچائے گا؟

ج: ہمیں محتاط رہنا ہے۔ نجات کو حاصل کرنے کا کوئی فارمولا نہیں ہے۔ یہ مکمل طور پر اُس کے ہاتھوں میں ہے۔

" کیونکہ وہ موسیٰ سے کہتا ہے کہ جس پر رحم کرنا منظور ہے اُس پر رحم کروں گا اور جس پر ترس کھانا منظور ہے اُس پر ترس کھاؤں گا۔" رومیوں: ۹: ۱۵

س: میرا خیال ہے کہ میں خدا کے پاس جاؤں گا اور اُس سے رحم مانگوں گا۔ آپ کا کیا خیال ہے کہ خدا مجھے کتنی دیر میں جواب دے گا؟

ج: ہم خدا کے لیے وقت کی کوئی بھی معیاد قائم نہیں کر سکتے ہیں، میرے دوست۔ خدا کسی شخص کو (اگر ایسا کرنا اس کا نیک ارادہ ہے) اپنے ہی وقت اور انداز میں نجات دے گا:

"میں خداوند کا انتظار کرتا ہوں میری جان منتظر ہے اور مجھے اُس کے کلام پر اعتماد ہے۔" زبور: ۱۳۰: ۵

"یہ خُوب ہے کہ آدمی امیدوار رہے اور خاموشی سے خُداوند کی نجات کا انتظار کرے۔" نوحہ: ۳: ۲۶

" دیکھ جس طرح غلاموں کی آنکھیں اپنے آقا کے ہاتھ کی طرف اور لونڈی کی آنکھیں اپنی بی بی کے ہاتھ کی طرف لگی رہتی ہیں اُسی طرح ہماری آنکھیں خُداوند اپنے خُدا کی طرف لگی ہیں جب تک وہ ہم پر رحم نہ کرے۔" زبور: ۱۲۳: ۲

ہمیں خدا کا انتظار کرنا ہے کہ نجات کا کام کرے۔ تاہم، جب آپ خداوند کا انتظار کرتے ہیں کہ آپ کو نجات دے، تو خبردار رہیں کہ نجات ایک فوری معاملہ ہے۔ یہ اس وجہ سے ہے کیونکہ ہم میں سے کوئی بھی اپنی موت کے دن کو نہیں جانتا ہے۔ ہمارے ایام بہت تھوڑے ہو سکتے ہیں۔ بہت سے سچے ایماندار بھی بائبل میں سے سیکھ رہے ہیں، کہ خداوند یسوع مسیح کی دوبارہ آمد میں اور اس دنیا کی تباہی میں بہت ہی تھوڑا وقت بچا ہے:

" لیکن خُداوند کا دن چور کی طرح آ جائے گا۔ اُس دِن آسمان بڑے شور وغُل کے ساتھ برباد ہو جائیں گے اور اجرام فلک حرارت کی شدت سے پگھل جائیں گے اور زمین اور اُس پر کے کام جل جائیں گے۔" ۲ پطرس: ۳: ۱۰

س: کیا آپ سوچتے ہیں کہ دنیا بہت جلد ختم ہو جائے گی؟

ج: ہر ممکنات میں ہم جلد ہی خداوند کی دوبارہ آمد دیکھیں گے:

" کیونکہ خُداوند خُود آسمان سے للکار اور مقرب فرشتہ کی آواز اور خدا کے نرسنگے کے ساتھ اُتر آئے گا اور پہلے تو وہ جو مسیح میں موئے جی اُٹھیں گے۔ پھر ہم جو زندہ باقی ہوں گے اُن کے ساتھ بادلوں پر اٹھائیں جائیں گے تا کہ ہوا میں خداوند کا استقبال کریں اور اِس طرح ہمیشہ خداوند کے ساتھ رہیں گے۔ پس تم اِن باتوں سے ایک دوسرے کو تسلی دیا کرو۔" ۱ تھِسّلُنیکیوں: ۴: ۱۶ تا ۱۸

س: کیا مجھے ایک مسیحی کلیسیا کو تلاش کرنا چاہیے اور کیا میں اُن کی دعاؤں میں شرکت کرنا شروع کر سکتا ہوں جبکہ میں خدا کا انتظار کرتا ہوں کہ مجھے نجات دے؟

ج: بالکل نہیں! خدا نے کلیسیاؤں اور دنیا کی مذہبی جماعتوں کے ساتھ کام ختم کر لیا ہے، کیونکہ کلیسیائی دور ختم ہو چکا ہے۔ ہم بڑی مصیبت کے دور میں رہ رہے ہیں جب خدا کی عدالت تمام مذہبی جماعتوں پر ہے۔ خواہ یہ کیتھولک کلیسیا ہو یا پروٹسٹنٹ کلیسیا۔۔۔ دنیا بھر میں ہر کہیں سب کلیسیائیں خدا کے کلام کی فرمانبرداری میں ناکامی کی وجہ سے خدا کی عدالت تلے ہیں:

" کیونکہ وہ وقت آ پہنچا ہے کہ خُدا کے گھر سے عدالت شروع ہو۔۔۔" ۱ پطرس: ۴: ۱۷

اصل میں، خدا مسیحیوں کو منظّم کلیسیا سے باہر آنے کا حکم دے رہا ہے:

"پھر میں نے آسمان میں کسی اور کو یہ کہتے سُنا کہ اے میری امت کے لوگو! اُس میں سے نکل آؤ تا کہ تُم اُس کے گناہوں میں شریک نہ ہو اور اُس کی آفتوں میں سے کوئی تُم پر نہ آ جائے۔" مکاشفہ: ۱۸: ۴

خدا آج کلیسیاؤں میں کسی کو نجات نہیں دے رہا ہے۔ چنانچہ آخری جگہ جہاں پر آج ایک مسیحی موجود ہونا چاہتا ہے وہ ہے ایک کلیسیا۔ لیکن ہمارے موجودہ دور میں وہ لوگوں کی ایک بہت بری بھیڑ کو کلیسیاؤں سے باہر نجات دے رہا ہے:

"اِن باتوں کے بعد جو میں نے نگاہ کی تو کیا دیکھتا ہوں کہ ہر ایک قوم اور قبیلہ اور اُمت اور اہل زبان کی ایک ایسی بڑی بھیڑ جسے کوئی شمار نہیں کر سکتا۔۔۔ ۔۔۔ یہ وہی ہیں جو اُس بڑی

مصیبت میں سے نکل کر آئے ہیں۔ اُنہوں نے اپنے جامے برّہ کے خون سے دھو کر سفید کئے ہیں۔" مکاشفہ: ۷: ۹، ۱۴

س: اگر میں ایک مسیحی کلیسا میں نہیں جاتا ہوں، تو پھر میں نجات کیسے پا سکتا ہوں؟

ج: یہ بائبل کے ذریعے سے ہے کہ خدا اپنے نجات کے کام کو کرتا ہے۔ اس لئے ہم بائبل کا مطالعہ اتنا زیادہ چاہتے ہیں جتنا ممکن ہو، وہ افراد کو خدا کے کلام کے سننے کے وسیلے سے نجات دیتا ہے:

"زندہ کرنی والی تو روح ہے۔ جسم سے کچھ فائدہ نہیں۔ جو باتیں میں نے تُم سے کہیں ہیں وہ روح ہیں اور زندگی بھی ہیں۔" یوحنا: ۶: ۶۳

"پس ایمان سننے سے پیدا ہوتا ہے اور سننا مسیح کے کلام سے۔" رومیوں: ۱۰: ۱۷

" آہ! میں تیری شریعت سے کیسی محبت رکھتا ہوں۔ مجھے دن بھر اُسی کا دھیان رہتا ہے۔" زبور: ۱۱۹: ۹۷

یہ بائبل پڑھنے کے ذریعے سے ہے کہ ہم جان سکتے ہیں کہ خدا واقعی ہمارے گناہوں کے لیے مُوا۔ ہماری دعا ہے کہ خدا اس پمفلٹ میں موجود حوالہ جات کے ذریعے آپ کو نجات کی برکت سے بہت مالا مال کرے۔

انٹرنیٹ پر براہِ راست شراکت کے لئے ہمارے ساتھ شامل ہوں۔ ہماری ویب سائٹ دیکھیے: www.ebiblefellowship.com

ہماری ویب سائٹ پر ہمیں "انٹرنیٹ نشریات" پر براہ راست سنیے یا مفت پال ٹاک ہدایات سنیں۔

آپ اپنا پیغام، سوال، یا رائے اِس ویب سائٹ لِنک پر لکھ سکتے ہیں
www.ebiblefellowship.com/contactus

یا ہمیں اِس پتے پر خط لکھیے:

EBible Fellowship,
P.O. Box 1393, Sharon Hill, PA 19079 USA